نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729   E.mail: mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیرزراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی کی بطور مہمانِ خصوصی ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد اور نیشنل ایگریکلچرل ریسرچ سینٹر اسلام آباد کے مشترکہ تعاون سے منعقدہ دوروزہ قومی کانفرنس برائے گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کی افتتاحی تقریب میں شرکت۔وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے نیشنل اینڈ سیکورٹی جمشید اقبال چیمہ بھی کانفرنس میں شریک۔

گندم کی آئندہ فصل کی پیداواری حکمت عملی کو حتمی شکل دینے کے سلسلے میں یہ قومی کانفرنس ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی۔صوبائی وزیرزراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی

27 ستمبر 2021: گندم ہماری فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنانے کے لئے اہم ترین فصل ہے۔صوبہ پنجاب گندم کی ملکی پیداوار کا 76 فیصد حصہ پیدا کرتا ہے۔گندم کے پیداواری اہداف کو یقینی بنانے کے سلسلے میں یہ قومی کانفرنس ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں نیشنل ایگریکلچرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ اسلام آباد کے تعاون سے منعقدہ دوروزہ قومی کانفرنس برائے گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کے دوران کیا۔اس موقع پر وزیراعظم پاکستان کے معاون خصوصی برائے قومی غذائی تحفظ جمشید اقبال چیمہ بھی وزیرزراعت پنجاب کے ساتھ موجود تھے۔صوبائی وزیرزراعت پنجاب نے مزید کہا کہ مجھے یقین ہے کہ اس کانفرنس کے دوررس نتائج برآمد ہوں گے اور سائنسدانوں کی باہمی مشاورت کی روشنی میں گندم کی آئندہ فصل کے پیداواری اہداف کو یقینی بنانے کے لئے سفارشات مرتب کی جائیں گی۔انھوں نے مزید بتایا کہ امسال گندم کے کاشتکاروں کو فیلڈ سٹاف کی راہنمائی میں جدید پیداواری ٹیکنالوجی کے متعلق آگاہی فراہم کرنے اور معیاری زرعی مداخل کی فراہمی کے لئے بھی اقدامات کر رہے ہیں تاکہ موجودہ مالی سال 2 کروڑ 9 لاکھ میٹرک ٹن سے زیادہ پیداوار حاصل کی جاسکے۔صوبائی وزیرزراعت پنجاب نے مزید بتایا کہ وزیراعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت 12.59 ارب روپے کی خطیر رقم سے گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے قومی منصوبہ پر عملدرآمد جاری ہے اور اس پروگرام کے تحت اس سال کاشتکاروں کو 10 لاکھ گندم کی منظور شدہ اقسام کے بیج کی بوریاں اور جڑی بوٹی مار زہریں سبسڈی پر فراہم کی جائیں گی تاکہ بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضروریات کو یقینی بنایا جاسکے۔اس موقع پر وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے زرعی سائنسدانوں کو گندم کی نئی اقسام زنکول 2016 اور اکبر 2019 جن میں زنک کی مقدار زیادہ ہے کو دریافت کرنے پر مبارکباد پیش کی اس موقع پر وزیراعظم پاکستان کے معاون

خصوصی برائے غذائی تحفظ جمشید اقبال چیمہ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں آبادی کا پھیلاؤ کے اعتبار سے گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ناگزیر ہے۔ ماہرین کے اندازے کے مطابق ہماری بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضروریات 2030 تک 3 کروڑ میٹرک ٹن سے زیادہ ہو جائے گی ۔اس درپیش چیلنج سے نبرد آزما ہونے کے لئے زرعی سائنسدانوں کو اپنا خصوصی کردار ادا کرنا ہوگا۔ کانفرنس میں سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل ، چئیر مین پی اے آر سی ڈاکٹر محمد عظیم ، چیف ایگزیکٹو پارب ڈاکٹر عابد محمود، ایم ڈی پنجاب سیڈ کارپوریشن فضل الرحمان سمیت ملکی وغیرملکی سائنسدان ڈاکٹر مارشل ڈیوڈ، ڈاکٹر ٹھاکر پی تہواری سمیت کثیر تعداد شریک ہوئی جنہوں نے مختلف ٹیکنیکل سیشن میں گندم کے متعلق ہونے والی اپنی جدید ریسرچ کے بارے آگاہی فراہم کی۔ اس قومی کانفرنس میں ڈاکٹر جاوید اقبال چیف سائنٹسٹ ویٹ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد نے گندم کی فصل کو درپیش مسائل اور اُن کے حل کے بارے میں بتایا جبکہ چیف سائنٹسٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد ڈاکٹر ظفر اقبال نے کانفرنس میں شریک ملکی وغیر ملکی ماہرین کا شکریہ ادا کیا۔ یہ دو روزہ کانفرنس کل تک جاری رہے گی۔

☆☆☆☆